سوال

کے بار(720)کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لدالزنا (حرامی بچہ) اللہ تعالی کی اطاعت کرے تو کیا وہ جنت میں داخل ہوگا؟ کیا اسے حرامی ہونے کا گناہ ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

حرامی بچے کو اپنے والدین کی حرام کاری اور ارتکاب جرم کی وجہ سے گناہ نہیں ہوگا کیونکہ یہ اس کا فعل نہیں ہے لہذا اس کا گناہ اس کے والدین کو ہوگا۔ ارشاد باری تعالی ہے :

بَت وَعَلَيها مَا اكتَسَبَت...٢٨٦... سورة البقرة

''جو (شخص) اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، برے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔''

اور فرمایا :

رُ وازِرَةٌ وِزرَ أُخرىٰ...١٦٤... سورة الانعام

شخص دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

ذا حرامی بچے کا معاملہ بھی دوسرے انسانوں جیسا ہی ہے کہ اگر وہ اللہ کی اطاعت کرے، نیک عمل کرے اور اسلام پر فوت ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اگر وہ اللہ کی نافرمانی کرے اور کفر پر فوت ہو تو وہ جہنم رسید ہوگا اور اگر وہ نیک اور بد ملے جلے عمل کرے اور مسلمان فوت ہو تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص544

محدث فتویٰ